محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات

حکومت سندھ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ

(ایس ایف ای آر پی)

مزدوروں کیلئے حفاظتی انتظامات کا منصوبہ

(خلاصہ)

مئی- 2023

کراچی

محکمہ آبپاشی

حکومت سندھ

مزدوروں کیلئے حفاظتی انتظامات کے منصوبہ کا خلاصہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (SFERP) صوبہ میں بنیادی ڈھانچہ کی بحالی کے ذریعے 2022ء کے سیلاب کے اثرات سے نکلنے کے مقصد سے تجویز کیا گیا ہے، تاکہ بہتری تعمیر اور ماحولیاتی تبدیلی کو بہتر بنانے کیساتھ لوگوں کی آفات سے نمٹنے کی استعداد میں اضافہ کیا جائے۔

منصوبہ کا جائزہ

مجوزہ سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن منصوبہ (SFERP) تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول میں بحالی برائے بنیادی ڈھانچہ، حصہ دوم ذریعہ معاش کی بحالی، اور حصہ سوم میں منصوبہ کے انتظامات شامل ہیں۔ **حصہ اول- بنیادی ڈھانچہ کی بحالی:** اس حصہ کا مقصد سیلاب سے بچاؤ کے اہم بنیادی ڈھانچہ، پانی فراہمی کی اسکیموں، سڑکوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی و بہتری کے ذریعے سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے مقصد پر مشتمل ڈھانچہ کو اس حصہ کے تحت نقصانات کے اعداد و شمار کی بنیاد پر ذیلی منصوبوں کے بنیادی ڈھانچے کو حتمی شکل دینے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ یہ تصور منصوبے کی ہنگامی بنیادوں پر کام کی نوعیت کی روشنی میں اپنایا گیا ہے۔

منصوبہ میں مزدورں کی بھرتی واستعمال کا جائزہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پر عملدرآمد اور منصوبے سے وابستہ مختلف سرگرمیوں کیلئے مختلف حصوں میں مزدور بھرتی کیئے جائیں گے۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی وسماجی معیار-2 (ESS2) منصوبہ میں مزدوروں کی چار حصوں میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ (1) ادارے کیجانب سے بلاوسطہ بھرتی کیئے گئے مزدور، (2) ٹھیکیدار کیجانب سے بھرتی کردہ مزور، (3) شعبہ برائے بنیادی رسد کے مزدور اور (4) سماجی کارکنان منصوبہ میں شامل ہیں۔ منصوبہ کیلئے مطلوب مزدوروں کی درجہ بندی کے تحت مزدوروں کے تمام حصے -ادارے کیجانب سے بلاوسطہ بھرتی کیئے گئے مزدور، ٹھیکیدار کیجانب سے بھرتی کردہ مزدور، شعبہ برائے بنیادی رسد کے مزدور اور کمیونٹی ورکرز مذکورہ منصوبہ کیلئے مناسب وموزون ہیں۔ حالانکہ اس مرحلے پر مزدوروں کی تعداد کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

کیش فارورک پروگرام کے تحت سماجی تنظیمیں آبادی پر مبنی بنیادی ڈھانچہ کی بحالی کیلئے کمیونٹی ممبر کو کارکنوں کے طور پر شامل کریں گی۔ کیش فارورک سرگرمیوں کے آغاز سے قبل کمیونٹی تنظیموں اور سماجی کارکنوں کے مابین لیبر قوانین کے مطابق شرائط وضوابط (TOP) کے تحت شراکت داری کی مدت پر اتفاق کیا جائیگا۔ مزدوری سے متعلق تمام ضروریات کو متعلقہ صوبائی و قومی قوانین اور ایس ایس-2 کی روشنی میں ٹی او پی کا حصہ بنایا جائیگا، جن میں کام کے اوقات یا گھنٹے، اجرت، اضافی کام کا معاوضہ، معاوضہ وفوائد شامل ہیں۔ کیش فارورک کی سرگرمیوں کے دوران شکایات، ملازمت کے دوران صحت وحفاظت اور کام کے حالات پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مکمل طور پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

مزدوری کے دوران ممکنہ خطرات کا جائزہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن کے تحت سرگرمیوں سے وابسطہ خطرات کا تجزیہ کیا گیا ہے، جس میں کام کی جگہ پر حادثات اور واقعات، کم عمری میں مزدوری اور جبری مشقت، مزدوروں کی آمد اور متعلقہ کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کے خطرات کا جائزہ لیا گیا، جبکہ جنسی استحصال وبدسلوکی، جنسی ہراسگی، مختلف وبائی امراض (کووڈ-19) کے پھیلاؤ، اقلیتی برادریوں (مذہبی وصنفی اقلیتیں) کو ملازمت سے نکالنے کے خطرات پر قابو بھی اس میں شامل ہیں۔ عملدرآمد کرنیوالے اداروں کیجانب سے ماحولیاتی وسماجی خطرات کو کم یا کنٹرول کرنے کیلئے بھرپور صلاحیت کا استعمال کیا جائیگا اور اسی کے تحت منصوبہ پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ خصوصی طور پر، یہ منصوبہ آبپاشی، نکاسی آب اور متعلقہ ڈھانچوں کی بہتری وبحالی پر کام کے دوران ملازمین کو ممکنہ حادثات کے خطرات سے آگہی فراہم کرتا ہے۔ جبکہ عمومی خطرات میں تعمیراتی سامان کا استعمال یا اس کے نزدیک کام کرنے کے جسمانی خطرات شامل ہیں۔ منصوبہ کی سرگرمیوں کے دوران تارکول یا اس کے نزدیک کام کرنا، ٹریفک کے قریب کام کرنا، گرنے کا خطرہ، کرینوں اور آپریشن سے وابستہ خطرات پیدا ہونے کے امکانات ہیں۔ جبکہ بجلی کے جھٹکے، جلنے، شور اور دھول اڑنا، گرتی ہوئی اشیاء، خطرناک مواد کی نمائش اور مشینی آلات کے استعمال سے متعلق برقی خطرات کیساتھ دھول کی وجہ سے سانس کی بیماریوں کے پھیلاؤ کے واقعات بھی مذکورہ خطرات میں شامل ہیں۔ اثرات کم کرنے سے متعلق درجہ بندی پر عمل کرکے مزدوری سے متعلق خطرات کو کم سے کم کیا جائے گا، جس میں (1) خطرے کا خاتمہ (2) متبادل عمل، مواد اور آلات (3) نقصاندہ مواد کیساتھ رابطہ روکنا وغیرہ، رکاوٹیں رکھنا اور محافظ لگانا (4) کام کے محفوظ نظام کا نفاذ، جیسا کہ کام کی اجازت کا نظام، خطرناک سرگرمی انجام دینے پر وقت کی پابندی کرنا (5) مناسب ذاتی حفاظتی سامان (PPE) کا استعمال اور جبری مشقت اور چائلڈ لیبر کی روک تھام شامل ہیں۔

کام کی جگہ کا ماحول محفوظ وصحتمند بنانے کیلئے سندھ فلڈ ایمرجنسی ریہبلیٹیشن پروجیکٹ اور اس کے ٹھیکیدار اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ صحت وحفاظت کے تمام خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے، جو کام کی جگہ پر ملازمین یا دیگر افراد کو نقصان پہنچاسکتے ہیں۔ یہ پروجیکٹ تمام قابل اطلاق پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کی شقوں کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔ تمام ٹھیکیدار پیش کشوں کیساتھ اپنے پیشہ ورانہ صحت وحفاظتی (OHS)

پروگراموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے پابند ہونگے۔

مزدوروں کے حقوق ومزدوری سے متعلق قوانین کا جائزہ: قواعد وضوابط

پاکستان میں مزدوروں کے حقوق اور مزدورے سے متعلق وسیع تعداد میں قوانین موجود ہیں، جن میں متعدد قوانین، قواعد وضوابط اور دیگر نافذ العمل قوانین آتے ہیں، جو کہ صنعت وکاروبار سمیت دیگر شعبہ جات کے اداروں سے متعلق ہیں۔ آئین پاکستان میں بھی مزدوروں کے حقوق کے حوالے سے متعدد شقیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مزدوروں کے حقوق کے حوالے سے بین الاقوامی قانون کے تحت پاکستان پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ ان میں سے متعدد قوانین بین الاقوامی لیبر کنونشنز پر عمل درآمد سے متعلق ہیں اور جن کی پاکستان نے توثیق کی ہے۔ مزدوروں کے حقوق، فلاح وبہبود سے متعلق قوانین درج ذیل ہیں۔

- فیکٹریز ایکٹ، 1934
- انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ
- ورک مین کمپنسیشن ایکٹ 1923
- منیمم ویج آرڈیننس، 1961
- پیمنٹ آف ویجز ایکٹ، 1936
- انڈسٹریل اینڈ کمرشل امپلائمینٹ اسٹینڈنگ آرڈرز آرڈیننس 1968
- میٹرنٹی بینیفٹ آرڈیننس، 1958
- اپرنٹس شپ آرڈیننس، 1962
- امپلائیز اولڈ ایج بینیفٹ ایکٹ، 1976
- امپلائمنٹس آف چلڈرن ایکٹ 1991
- بانڈڈ لیبر ایبالیشن ایکٹ 1992
- ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ 1971
- منیمم ویجز (ان اسکلڈ ورکرز)، (امینڈمینٹ) 2015
- دی ڈس ایبلڈ پرسن (امپلائمینٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن) ایکٹ 2015
- دی پروٹیکشن اگینسٹ ہراسمنٹ آف ومن ایٹ دی ورک پلیس ایکٹ، 2010
- ٹرانسجینڈر پرسن ایکٹ

سن 2010ء میں پاکستان کے آئین میں 18ویں ترمیم کے تحت مزدوری وملازمت کے معاملات صوبوں کو تفویض کیے گئے، جس کے نتیجے میں وفاقی لیبر قوانین کا اطلاق آئین پاکستان کے آرٹیکل 270اے اے (6) کے تحت صوبوں پر ہوگیا۔ ہر صوبے نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی لیبر پالیسی اپنائی ہے۔ مجوزہ منصوبے کیلئے سندھ لیبر پالیسی 2018ء مناسب ہے۔ اس پالیسی میں لیبر کے معیار کا موئثر نفاذ، کام کی جگہ پر بہتر حفاظت، ذرائع آمدنی، بچوں کی مشقت / جبری مشقت، آگہی پیدا کرنا اور لیبر انسپکشن نظام میں بہترین کارکردگی پر مختلف شعبہ جات کو شامل کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں، پاکستان نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے مزدوروں سے متعلق کنوینشنز کی توثیق کی ہے، جن میں فورسڈ لیبر کنوینشن 1930 (کنونشن نمبر 29)، فریڈم آف ایسوسیئیشن اینڈ پروٹیکشن آف دی رایٹ ٹو آرگنائیز کنوینشن 1948، (کنونشن نمبر 87)، رائٹ ٹو آرگنائیز اینڈ کلیکٹو بارگیننگ کنونشن، 1949 (کنونشن نمبر 98)، ایکوئل ریمیونریشن کنونشن، 1951 (کنونشن نمبر 100)، ایبالیشن آف لیبر کنونشن، 1957 (کنونشن نمبر 105)، ڈسکریمینیشن (روزگار اور کاروبار میں) کنونشن، 1958 (کنونشن نمبر 111)، منیمم ایج کنونشن، 1973 (کنونشن نمبر 138) کم سے کم عمر مقرر 18 سال مقرر کی گئی ہے اور ورسٹ فارمس آف چائلڈ لیبر کنونشن، 1999 (کنونشن نمبر 182) شامل ہیں۔

قوانین برائے مزدور اور حقوقِ مزدوری کا جائزہ: دورانِ ملازمت صحت وتحفظ (OHS)

مزدور اور ملازمین کو دورانِ ملازمت صحت وتحفظ کے خطرات سے محفوظ رکھنے کیلئے مختلف بین الاقوامی، قومی اور صوبائی قوانین موجود ہیں، تاکہ صحت کیلئے نقصان دہ عوامل کے نتیجے میں پیدا ہونیوالے خطرات

سے محفوظ رہتے ہوئے ملازمین کی اعلیٰ درجے کی جسمانی، ذہنی اور معاشرتی بہبود کو فروغ اور برقرار رکھا جاسکے۔ حکومت پاکستان تمام متعلقہ کنونشنز اور بین الاقوامی قوانین میں بیان کردہ سفارشات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کی پابند ہے۔ آئی ایل او نے 40 سے زائد قوائد وضوابط وضع کیے ہیں، جو کو خصوصی طور پر آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی کے مسائل سے وابسطہ ہیں۔

سن 2017ء سے قبل پاکستان میں دوران ملازمت صحت وتحفظ کے معاملات پر آزاد و مؤثر قوانین موجود نہیں تھے۔ بنیادی قانون، جو ان مسائل کو کنٹرول کرتا ہے، وہ فیکٹریز ایکٹ 1934ء کے چیپٹر 3 کی صورت میں موجود ہے۔ اس ایکٹ کے تحت تمام صوبوں نے فیکٹریز رولز وضع کیئے۔ او ایچ ایس کی شقیں مندرجہ ذیل قوانین میں شامل ہیں۔

- فیکٹریز ایکٹ 1634
- ویسٹ پاکستان ہیزرڈس آکیوپیشن رولز 1963
- ویسٹ پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمینٹس آرڈیننس 1969
- پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 (ہیزرڈس سبسٹنس رولز، 2003)
- پاکستان آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ، 2018

سن 2018ء میں پاکستان آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ نافذ کیا گیا تھا تاکہ اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ قواعد وضوابط کے نفاذ کی اجازت دے کر مزدوروں کیلئے پیشہ ورانہ صحت وحفاظتی ماحول کو یقینی بنایا جاسکے۔ حکومت پاکستان نے اس ایکٹ کے تحت پیشہ ورانہ صحت، تحفظ اور فلاح وبہبود سے متعلق قانون سازی، قواعد وضوابط، کوڈز، معیار اور پالیسیوں کی منظوری کیلئے پاکستان نیشنل او ایچ ایس کونسل قائم کی۔ کونسل نے نیشنل او ایچ ایس ڈائریکٹوریٹ قائم کیا ہے تاکہ کونسل کیجانب سے منظور کردہ قومی او ایچ ایس پالیسیوں کے نفاذ کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جاسکیں اور قومی او ایچ ایس معیارات کا نفاذ ہوسکے۔ محکمہ لیبر سندھ نے آئی ایل او کے تعاون سے جوائنٹ ایکشن پلان فار پروموٹنگ ورک پلیس سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان سندھ کی روشنی میں پہلا جامع او ایچ ایس قانون تیار کیا ہے۔ اس کے بعد سندھ حکومت نے پنجاب آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2017ء نافذ کیا۔

عالمی بینک گروپ (WBG) کے ماحولیات، دوران ملازمت صحت اور حفاظت کیلئے رہنما خطوط موجود ہیں، جو عام مسائل کیساتھ شعبہ کی مخصوص سرگرمیوں کیلئے مفید حوالہ جات کے طور پر کام کرتے ہیں۔ عالمی بینک کے ذریعہ مالی اعانت والے منصوبوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پالیسیوں اور معیارات کے مطابق اس رہنما خطوط کی تعمیل کریں گے۔ دوران ملازمت صحت وحفاظت رہنما اصول بنیادی طور پر پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت، کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کیساتھ تعمیر اور تکمیل سے متعلق ہیں۔

مجاز عملہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ پر عملدرآمد کے یونٹس (PIUs) کے ذریعے منصوبہ کے انتظامات اور مزدوروں کے انتظامات سے متعلق منصوبہ کے نفاذ کے تمام پہلوؤں کی نگرانی کرنے کی مجموعی ذمہ داری رکھتا ہے، خاص طور پر ٹھیکیدار کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے۔ پی آئی یو میں ماحولیاتی وسماجی ٹیم لیبر مَنیجمینٹ پلان پر عملدرآمد اور اس کی نگرانی کرے گی۔ ٹھیکیدار کو تعمیراتی مرحلہ کے دوران کام کی جگہ پر مناسب تعداد میں آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ماہرین اور انسپکٹرز کو شامل کرنا ہوگا، جو کہ مزدوروں کے انتظامات سے متعلق منصوبہ میں کم سے کم ضرورت کے مطابق مسائل حل کرے۔ ٹھیکیدار کے آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی عملہ کی نگرانی ڈیزائن اور نگرانی کنسلٹنٹس (DSC) اور پی آئی یو کیجانب سے کی جائیگی۔ ٹھیکیدار ماحولیاتی وسماجی انتظامات کے منصوبہ (اور پروجیکٹ ماحولیاتی اور سماجی انتظام فریم ورک۔ ای ایس ایم ایف، جو الگ سے پیش کیا گیا ہے) میں بیان کردہ وضاحتوں کے مطابق ریکارڈ رکھیں گے۔ سندھ فلڈ ری ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن منصوبہ کیلئے محکمہ آبپاشی برائے سندھ کا شکایات کے ازالہ کا نظام (GRM) بروئے کار لایا جائیگا، جب تک کہ موجودہ منصوبہ کیلئے اپنا لیبر مَنیجمینٹ پلان تیار نہیں کیا جاتا، جس میں مزدوروں کی شکایات کے ازالہ کا نظام شامل ہوگا۔ ٹھیکیداروں کو مزدوروں کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرنے کی ضرورت ہوگی، جو مزدوروں کے انتظامات سے متعلق اس منصوبہ میں کم از کم ضروریات کے مطابق مسائل حل کرے۔ پی آئی یو مزدوروں کی آمد سے وابستہ خطرات سے نمٹنے کیلئے تربیت کا انتظام کرے گا اور مطلوبہ تربیت کیلئے ایک شیڈول فراہم کیا جائیگا۔ منصوبہ کی مزدوروں کیساتھ بات چیت سے وابستہ کمیونٹی صحت اور حفاظت کے خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے، تمام مزدوروں کو جنسی استحصال وتشدد، جنسی ہراسگی کی روک تھام، مزدوروں کیلئے ضابطہ اخلاق کیساتھ عام طور پر صنف اور صنف کی بنیاد پر تشدد پر تربیت دی جائے گی۔

پالیسیاں اور طریقہ کار

پی آئی یو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ متعلقہ قوانین، پالیسیوں اور اس لیبر مَنیجمینٹ پلان میں بیان کردہ طریقہ کار پر منصوبے پر عمل کے دوران حادثات، متعدی بیماریوں اور جنسی استحصال وتشدد / جنسی ہراسگی کی روک تھام کی صورت میں عملدرآمد کیا جائیگا۔ حسب ضرورت ان پالیسیوں اور طریقہ کار کو اپ ڈیٹ اور ترامیم کر کے مزید بہتر کیا بنایا جائیگا۔ ملازمت کے تعلقات کے کسی بھی پہلو کے حوالے سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، بشمول بھرتی، معاوضہ، کام کے حالات اور ملازمت کی شرائط، تربیت تک رسائی، ترقی یا ملازمت کا خاتمہ۔ سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن ان قوانین کی تعمیل کرنے کیلئے پرعزم ہے جو آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی کو چلانے والے اہم

قوانین (سب سے اہم، سندھ پیشہ ورانہ صحت اور صحت ایکٹ، 2017، پاکستان پیشہ ورانہ صحت اور سیفٹی ایکٹ، 2018 اور فیکٹریز ایکٹ 1934) میں مقرر کردہ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کی ضروریات سے متعلق ہیں۔ عمر کی تصدیق کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے چائلڈ لیبر پر پابندی ہوگی۔ تمام پروجیکٹ ورکرز متعلقہ سیمینارز اور تربیت سے گزریں گے تاکہ مزدوروں کی آمد یا جنسی استحصال و تشدد / جنسی طور پر ہراسانی کے مسائل کے خطرات کو روکا جاسکے۔ یہ منصوبہ کام کی جگہ پر صنفی مساوات سے متعلق قومی لیبر قوانین کی تعمیل کرے گا، جس میں زچگی کی چھٹی اور نرسنگ کے وقفے کی فراہمی، مردوں اور خواتین مزدوروں کیلئے الگ بیت الخلاء اور واشنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ پی آئی یو ماہانہ بنیادوں پر مذکورہ پالیسیوں اور طریقہ کار پر عمل درآمد کی صورتحال کے حوالے سے رپورٹ کرے گا۔ کام کے دوران کسی بھی قسم کا حادثہ یا واقعہ رونما ہونے کے امکانات ہیں، جس کے نتیجے میں جانی نقصان ہو یا کوئی سنگین چوٹ لگ جائے، تو پی آئی یو 48 گھنٹوں کے دوران عالمی بینک کو رپورٹ کرنے کیساتھ متعلقہ سرکاری حکام کو مطلع کرے گا۔

ملازمت کیلئے عمر کی حد

آئین پاکستان کے آرٹیکل 11 (3) کے تحت 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی بھی فیکٹری یا کسی بھی دوسری خطرناک ملازمت میں رکھنے پر پابندی ہے۔ یہ پابندی سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ اور اس کے کنسلٹنٹس، ٹھیکیداروں، ماتحت ٹھیکیداروں اور مزدوروں کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہوگی۔ اس کیلئے مزدوروں کو سرکاری طور پر مستند دستاویزات فراہم کرنا ہونگے، جس میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC)، پاسپورٹ، یا میڈیکل یا اسکول ریکارڈ شامل ہیں۔

ملازمت کی قواعد وضوابط

لیبر قوانین میں منصوبہ کے ملازمین پر قواعد وضوابط کا اطلاق ان تمام پروجیکٹ ملازمین پر ہوگا جنہیں منصوبہ (براہ راست بھرتی کیے گئے مزدور) پر کام کرنے کے لئے تفویض کیا گیا ہے۔ بلاواسطہ بھرتی ہونیوالے جز وقتی مزدوروں کو انفرادی معاہدے کے تحت پابند کیا جاسکتا ہے۔ سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن اپنے تمام مزدوروں اور ممکنہ ملازمین کیلئے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے جہاں ہر ایک کیساتھ احترام اور وقار کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے اور سب کو مساوی مواقع فراہم کیئے جائیں گے۔ منصوبہ کے ملازمین کیلئے کام کے عام گھنٹے 5 دنوں یا ہفتے میں 40 گھنٹے کے کام کے لئے دن میں 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوں گے، کھانے کیلئے وقت کے علاوہ ہر مزدور ہفتے کے آخری دو دن (ہفتہ اور اتوار) آرام کرنے کا حقدار ہے۔ مزدور ریاست کی طرف سے تسلیم شدہ باقاعدہ تعطیلات پر آرام کے دن گذارنے کے بھی حقدار ہوں گے۔ میٹرنٹی بینیفٹس آرڈیننس 1958 کے تحت حاملہ خواتین کو مکمل تنخواہ کے ساتھ 12 ہفتوں کی چھٹی کی اجازت ہے۔ ایک آجر کا یہ عمل غیر قانونی ہے کہ وہ زچگی کی چھٹی پر موجود خاتون مزدور کو برطرف کرے۔ صوبائی حکومتیں کم از کم اجرت آرڈیننس 1961 کے سیکشن (3) کے تحت کم از کم اجرت بورڈ تشکیل دیتی ہیں تاکہ اجرت کی شرحوں کا فیصلہ کیا جاسکے، جن پر سالانہ نظر ثانی کی جاتی ہے۔ مزدوروں کی فلاح وبہبود سے متعلق قانون سازی میں ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس (EOBI) ایکٹ 1976 (جس میں بڑھاپے کی پنشن، بڑھاپے کی گرانٹ، غیر قانونی اور بیوہ پنشن کے اہتمام شامل ہیں) موجود ہے۔ کنٹریکٹ یا ملازمت ختم کرنے سے پہلے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے یا نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی اجرت کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ قانون آجر کو یہ بھی پابند کرتا ہے کہ وہ اس کو جوہات بیان کرتے ہوئے تحریری طور پر برطرفی کا سرٹیفکیٹ فراہم کرے۔ کام کے دوران مزدور چوٹ لگنے، بیماری یا حادثے کو بھرتی کرنیوالے اتھارٹی یا اس کے نمائندے کے ذریعہ قریبی کلینک یا ہسپتال تک پہنچایا جائے گا۔ اجتماعی سودے بازی کو مزدوروں کیلئے ٹریڈ یونینوں کا حصہ بننے کا بنیادی حق بھی کہا جاتا ہے۔

شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

انڈسٹریل ریلیشنز آرڈیننس (آئی آر او) 2002 کے آرٹیکل 46 کے مطابق، کوئی بھی مزدور کسی بھی وقت قانون کے ذریعہ یا اس کے تحت ضمانت شدہ یا محفوظ کردہ کسی بھی حق کے بارے میں اپنی شکایت درج کرا سکتا ہے۔ پی آئی یو مزدوروں کیلئے ایک طریقہ کار (یا مجموعی جی آر ایم میں شامل شقیں) قائم کرے گا تاکہ منصوبہ کی فعالیت سے قبل قابل اطلاق قومی وصوبائی قوانین اور ای ایس ایس-2 کے مطابق لیبر یا کام کی جگہ سے متعلق خدشات کو حل کیا جاسکے۔ مزدروں کی شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار ای ایس ایس 2 - لیبر اور کام کے حالات کی ضروریات پر مبنی ہوگا۔ پی آئی یو کے ماحولیاتی وسماجی ماہرین مزدوروں کی شکایات درج کرکے اس کے حل کی نگرانی کریں گے اور اپنی ماہانہ پیشرفت رپورٹ میں پی آئی یو کو آگاہ کریں گے۔ گریونس ریڈریس مکینزم فوکل پوائنٹ اور ماحولیاتی وسماجی ماہرین اس عمل کی پیروی کریں گے، جو کہ منصوبہ کی شکایات کے ازالہ کے طریقہ کار کے ذمہ دار ہوں گے۔ تمام متعلقہ ذمہ دار عملہ کام سے متعلق کسی بھی مسئلے اور خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے منصوبہ کے مزدروں کیساتھ باقاعدہ اجلاس منعقد کرے گا۔ کسی مزدور کی شکایت کے ازالہ کیلئے پی آئی یو اور ٹھیکیداروں کیجانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو دستاویزی شکل دی جائے گی۔

کنٹریکٹ کے انتظامات

پی آئی یو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ٹھیکیدار قانونی اور قابل اعتماد ادارہ ہے، اور اس کے لیبر مَنیجمینٹ پلان کی تعمیل میں مزدوروں کے انتظام کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ ٹھیکیداروں کیساتھ معاہدوں میں دوران ملازمت صحت وحفاظت اور کام کی جگھوں پر عملے کے تحفظ سے متعلق موجودہ قانون کی تعمیل کی ذمہ داری سے متعلق شق شامل ہوگی۔ پی آئی یو کنٹریکٹ یافتہ عملہ کے حوالے سے ٹھیکیداروں کی کارکردگی کی نگرانی کریں گے اور ٹھیکیداروں کیجانب سے ان کے معاہدوں کی تعمیل پر توجہ مرکوز رکھی جائیگی۔

مزدور برائے بنیادی رسد

اس منصوبہ کے تحت تعمیراتی کاموں کیلیئے بنیادی رسد کی فراہمی کی ضرورت ہو گی، تاکہ مجوزہ کام انجام دینے کیلیئے ضروری تعمیراتی پہنچایا جاسکے۔ پی آئی یو اور سپروائزری کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت / تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی رسد کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ پی آئی یو تعمیراتی کاموں کے تحت سامان اور مواد کی خریداری کی نگرانی کریں گے۔ منصوبہ کے ٹھیکیدار اسی شرائط کے تحت مواد اور سامان کی خریداری اور فراہمی کے ذمہ دار ہوں گے، اور ٹھیکوں کے معاہدوں میں آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی پر وضاحتیں فراہم کی جائیں گی۔ بنیادی رسد کیلیئے سورسنگ کرتے وقت، منصوبے میں ایسے سپلائرز کی ضرورت ہو گی، جو کہ بچوں سے مزدوری کرانے اور جبری مشقت سمیت سنگین حفاظتی خطرات کی نشاندہی کریں گے ۔ پی آئی یو اور کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت / تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی رسد کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ جہاں مناسب ہو، منصوبہ کو بنیادی رسد کیساتھ تمام خریداری آرڈرز اور معاہدوں میں چائلڈ لیبر / جبری مشقت اور کام کے دوران حفاظت کے مسائل پر مخصوص ضروریات کو شامل کرنے کی ضرورت ہو گی۔